کہ آج ہم نعمت اسلام پر جتنا بھی شکر کریں وہ کم ہے۔ ہم نے اپنی گزشتہ زندگی کفر میں گزاری جس مذہب کو ہم اسلام سمجھتے رہے وہ کفر اور دجل ہے، مرزا قادیانی کی کتب کفریہ عبارات اور انبیاء علیہم السلام کی توہین آمیز جملوں سے بھری ہیں، حاجی شمس الدین نے اس موقع پر موجود تمام لوگوں کو مرزا قادیانی کی اصل کتب سے کفریہ عبارات اور انبیاء علیہم السلام کی توہین اور انکارِ ختمِ نبوّت کے دعوے دکھائے، جس پر تمام لوگ ششدر رہ گئے اور کانوں کو ہاتھ لگا کر توبہ کرتے رہے۔ حاجی شمس الدین نے تمام نومسلموں سے کہا کہ وہ اب اپنی بقیہ زندگی تحفظ ختمِ نبوّت کے لیے وقف کردیں، جس طرح کفر میں رہ کر ہم جھوٹے مذہب کی تبلیغ اور اسلام کے خلاف کام کرتے رہے اس کا کفارہ ادا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختمِ نبوّت کا ڈنکا بجائیں اور قادیانیت کا کفر و دجل پوری اُمّت پر واضح کریں۔ سینی سے تعلق رکھنے والے تمام نومسلموں نے عزم کیا کہ آج کے بعد ہم اپنی بقیہ زندگی تحفظ ناموس رسالت کے لیے گزاریں گے، جس کے بعد حاجی شمس الدین کی معیت میں تحریک کے وفد نے قادیانی جماعت کے ارتدادی مرکز سے تقریباً ۲۰۰ گز کے فاصلے پر نومسلم خاندان کی جانب سے مسجد کی تعمیر کے لیے وقف کردہ زمین پر مسجد خاتم النبیین و مرکز ختمِ نبوّت کے لیے جگہ کی نشاندہی کر کے دعا کی (جس کی تعمیر کا کام جلد شروع ہو جائے گا مخیّر اور صاحب ثروت احباب سے اس کارِ خیر میں تعاون کی اپیل ہے) اللہ پاک نے کفر گڑھ میں اسلام کا مرکز قائم کردیا۔ ان شاء اللہ وہ دن دور نہیں جب یہی مرکز تمام قادیانیوں کے لیے ہدایت کا باعث بنے گا، لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام مکاتب فکر کے علماء کرام و مشائخ عظام عقیدۂ ختمِ نبوّت کے تحفظ اور اس کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے اپنے اپنے علاقوں میں ختمِ نبوّت اجتماعات منعقد کریں۔ (سہ ماہی: ندائے ختمِ نبوّت، آزاد کشمیر، اپریل تا جون ۲۰۱۴ء)

ملتان میں عبدالرحمٰن سندھو اور محمد بلال کا قادیانیت سے تائب ہو کر قبول اسلام

7؍جون، جمعۃ المبارک بعد نماز عصر مسجد ختم نبوت دارِ بنی ہاشم میں سہ روزہ ختم نبوت کورس کے آغاز پر دو قادیانیوں عبدالرحمٰن اور محمد بلال نے قادیانیت سے تائب ہونے کا اعلان کیا اور سید محمد کفیل بخاری کے ہاتھ پر کلمۂ شہادت پڑھ کر اسلام قبول کرلیا۔ اُن کے قبول اسلام میں بھائی قاری محمد آصف کی تبلیغی محنت کو بڑا دخل ہے۔ بھائی عبد الرحمٰن اور بھائی محمد بلال نے اپنے بیان میں کہا کہ مرزا قادیانی کی کتابیں پڑھ کر ان پر قادیانیت کی حقیقت ظاہر ہوگئی۔ قادیانیت اسلام کے مقابلے میں مکمل کفریہ نظام ہے۔ قادیانیت کی اپنی کوئی بنیاد نہیں، اس کی پشت پر یہود و نصاریٰ کا مکمل ہاتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرزا قادیانی خود اپنی تحریروں میں جھوٹا ثابت ہوتا ہے۔ اس کے تمام دعوے اور پیشگوئیاں غلط اور جھوٹ ثابت ہوئیں۔ عبدالرحمٰن اور محمد بلال نے کہا کہ ہم شعوری طور پر تحقیق کر کے مسلمان ہوئے ہیں۔ ہمارے مسلمان بھائی قادیانیوں کے دجل، دھوکہ اور فراڈ سے بچیں ان کا اسلام اور مسلمانوں سے کوئی تعلق نہیں۔

نوٹ: بھائی عبدالرحمٰن سندھو اور بھائی محمد بلال کے مرزا مسرور کے نام کھلے خطوط آئندہ شمارے میں ملاحظہ فرمائیں